

سندھ ایکٹ نمبر XIV مجریہ 1974  
**SINDH ACT NO.XIV OF 1974**  
طبی آلات اور ادویات کی غیر قانونی فروخت اور ذخیرہ  
اندوزی سندھ ایکٹ، ۱۹۷۴  
**THE SINDH UNLAWFUL SALE AND  
STOCKING FOR SALE OF MEDICAL  
EQUIPMENT AND DRUGS ACT, 1974**  
**فہرست (CONTENTS)**

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short Title extent and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ ادویات اور طبی آلات کی غیر قانونی فروخت

Unlawful sale of drugs and equipment

۴۔ اجازت اور اتھارٹی کے بغیر ادویات اور آلات کا اخراج

Unauthorized disposal of drugs and equipment

۵۔ مقدمہ

Trial

۶۔ ضبطگی

Confiscation

۷۔ قواعد

Rules

سندھ ایکٹ نمبر XIV مجریہ 1974  
**SINDH ACT NO.XIV OF 1974**  
طبی آلات اور ادویات کی غیر قانونی  
فروخت اور ذخیرہ اندوزی سندھ ایکٹ،  
۱۹۷۴

**THE SINDH UNLAWFUL SALE  
AND STOCKING FOR SALE OF  
MEDICAL EQUIPMENT AND  
DRUGS ACT, 1974**

[۹ نومبر ۱۹۷۴]

ایکٹ جس کے ذریعے سندھ حکومت کی ادویات اور  
طبی آلات کو غیر قانونی طور پر فروخت اور ذخیرہ  
اندوزی کرنے پر سزا دی جائے گی۔  
تمہید (Preamble)

<p>مختصر عنوان اور شروعات Short Title extent and commencement تعریف Definitions</p>	<p>تقاضا ہے کہ ایک ایکٹ بنایا جائے تاکہ سندھ حکومت کی ادویات اور طبی آلات کی غیر قانونی طور پر خرید و فروخت اور ذخیرہ کرنے پر سزا دی جاسکے۔ اس ایکٹ کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا؛ ۱۔ (۱) اس ایکٹ کو ادویات اور طبی آلات کی غیر قانونی فروخت اور ذخیرہ اندوزی والا سندھ ایکٹ، ۱۹۷۴ کہا جائیگا۔</p>
<p>ادویات اور طبی آلات کی غیر قانونی فروخت Unlawful sale of drugs and equipment</p>	<p>(۲) اس کا اطلاق پورے سندھ صوبے میں ہوگا۔ (۳) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔ ۲۔ اگر کچھ اس ایکٹ کے مفہوم اور مضمون کے برعکس نہ ہو تو مندرجہ ذیل اصطلاحات اور الفاظ کی معنی 'یہ ہونگی: (a) "بااختیار" سے مراد ہے جسے اس ایکٹ کے قواعد کے تحت بااختیار بنایا جائے؛ (b) "دوا" سے مراد ہے، جس کی وضاحت ڈرگ ایکٹ، ۱۹۴۰ (ایکٹ XXIII مجریہ ۱۹۴۰) کی دفعہ ۲ کی شق (b) میں بیان کی گئی ہے؛ (c) "آلات" سے مراد ہے وہ اوزار جو طبی یا جراحی مقاصد کے لیئے ہوں؛ (d) "گورنمنٹ" سے مراد ہے سندھ حکومت؛ (e) "سرکاری نشانی" سے مراد ہے بیان کی گئی نشانی؛</p>
<p>اجازت اور اتھارٹی کے بغیر ادویات اور آلات کا اخراج Unauthorized disposal of drugs and equipment</p>	<p>(f) "بیان کردہ" سے مراد ہے جسے اس ایکٹ کے قواعد میں تجویز کیا گیا ہو؛ ۳۔ جو کسی بھی اتھارٹی کی اجازت کے بغیر سرکاری نشان والی ادویات یا طبی آلات کو فروخت کرنا، بانٹنا، جمع کرنا یا اس کی نمائش کرے تو اسے سزا دی جائے گی، جس کی مدت کو تین سال کے عرصے تک بڑھا یا جا سکتا ہے یا جرمانے سمیت جو دس ہزار تک ہو سکتا ہے، یا دونوں -</p>
<p>مقدمہ Trial</p>	<p>۴۔ کوئی بھی شخص جو کسی اتھارٹی کے بغیر سرکاری نشان والی ادویات یا طبی آلات کا اخراج کرے گا، اخراج</p>

ضبطگی  
Confiscation  
قواعد  
Rules

کرنے میں مدد دے گا تو اسے قید کی سزا دی جائے گی، جس کا دورانیہ تین سال تک بڑھایا جا سکتا ہے، یا قید اور جرمانہ دونوں سزائیں ساتھ دی جا سکتی ہیں۔

۵۔ اس ایکٹ کے تحت کسی بھی جرم کا مقدمہ فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کے سامنے پیش ہوگا جس کو اسی مقصد کے تحت حکومت نے اختیار دیا ہوگا اور جو کوڈ آف کرمنل پروسیجر ۱۸۹۸ (ایکٹ V مجریہ ۱۸۹۸) کے مطابق ہوگا۔

۶۔ سرکاری نشان والی ادویات اور طبی آلات جو اس ایکٹ کے تحت ضبط کیئے جائیں گے، انہیں حکومت کے حوالے کیا جائے گا۔

۷۔ اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے حکومت قواعد بنا سکتی ہے۔

**نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔**